UMRA PRO

عمرہ گائیڈ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

UMRAPRO

Your Umrah Guide.
Anytime. Anywhere.

Powered By

ALTITUDE JOURNEY LLP

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

عمرہ گائیڈ

مکمل رہنمائی، احادیث اور حوالہ جات کے ساتھ

عمرہ کی نیت اور احرام باندھنے کا طریقہ:

نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں، لیکن عمرہ کی نیت کرتے ہوئے زبان سے الفاظ ادا کرنا ضروری ہے۔ صرف اللہ کی رضا کے لیے عمرہ کی نیت کریں۔

احرام: احرام باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ غسل کریں اور پھر احرام باندھیں۔ عورت کے لیے احرام کا کوئی مخصوص رنگ نہیں ہے، وہ کسی بھی رنگ کا لباس استعمال کر سکتی ہے، بشرطیکہ وہ لباس زیب و زینت کا اظہار نہ ہو۔

احرام باندھنے سے پہلے کی دعا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي

یا اللہ! میں عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، تو میرے لیے آسانی پیدا فرما اور مجھ سے قبول فرما۔

سنتُ الاحرام

اس کے بعد دو رکعت سنت الاحرام پڑھیں۔

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون پڑھیں۔

دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھیں۔

عمرہ کی نیت

سنتُ الاحرام کی دو رکعت مکمل کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ عُمْرَةً

اے اللہ! میں حاضر ہوں، عمرہ کی نیت کے ساتھ۔

تلبیہ :

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تلبیہ پکارا، اس کے لیے پتھر، درخت اور زمین اس کے لیے گواہی دے گی۔ ترمذی: 828

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ۝لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ۝إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ۝ لَا شَرِيكَ لَكَ

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں حاضر ہوں۔ بے شک تمام تعریفیں اور نعمتیں تیری ہی ہیں، اور بادشاہت بھی تیری ہی ہے۔ آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

مسجد الحرام میں داخل ہونے کی دعا:

بیت اللہ شریف میں بابُ السلام سے داخل ہونے کی کوشش کریں، اور داخل ہوتے ہوئے بے حد خشوع و خضوع کے ساتھ یہ دعا پڑھیں۔

أَعُوذُ بِاللهِ الْعَظِيمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ، اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَسَلِّم

اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

میں عظمت و جلال کے مالک، اور اس کی عزت اور اس کی لازوال سلطنت کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں داخل ہوتا ہوں۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما، اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

خانۂ کعبہ کو پہلی بار دیکھنا

جیسے ہی آپ خانۂ کعبہ کو دیکھیں، فوراً یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیفًا وَتَعْظِیمًا وَتَکْرِیمًا وَمَھَابَۃً، وَزِدْ مَنْ شَرَّفَہُ وَکَرَّمَہُ مِمَّنْ حَجَّہُ أَوِ اعْتَمَرَہُ تَشْرِیفًا وَتَکْرِیمًا وَتَعْظِیمًاوَبِرًّا

اے اللہ! اس گھر کے شرف، تعظیم، عزت اور رعب میں اضافہ فرما، اور جو اسے شرف اور عزت تعظیم بخشے اس کا حج یا عمرہ کرے اس کے شرف، عزت، تعظیم اور نیکی میں بھی اضافہ فرما۔

طواف کرنے کا طریقہ:

مسجد الحرام میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے طواف کریں۔

طواف حجرِ اسود سے شروع کریں۔ بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ پڑھیں، حجرِ اسود کو بوسہ دیں، پھر طواف شروع کریں۔ حجرِ اسود کو چھونا ضروری نہیں ہے۔

ایک چکر مکمل کر کے جب دوبارہ حجرِ اسود کے پاس پہنچیں، تو یہ ایک چکر شمار ہوگا۔ اسی طرح سات چکر مکمل کریں۔

اگر طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو طواف چھوڑ کر پہلے وضو کریں، پھر دوبارہ طواف شروع کریں۔

طواف کے لیے وضو ضروری ہے۔ سعی کے لیے وضو ضروری نہیں ہے۔

حدیث: طواف نماز کی طرح ایک عبادت ہے، فرق صرف یہ ہے کہ طواف کے دوران بات کرنے کی اجازت ہے۔ — ترمذی: 96

طواف کی ادائیگی

طواف حجرِ اسود سے شروع کریں۔ بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ أَكْبَرُ پڑھیں، حجرِ اسود کو بوسہ دیں، پھر طواف شروع کریں۔ حجرِ اسود کو چھونا ضروری نہیں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ ۞ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

شروع اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

طواف شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

پاک ہے اللہ اور اللہ کے لیے ہی سب تعریفیں ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے، اور اللہ کی مدد کے بغیر ہم نہ گناہوں سے بچ سکتے ہیں اور نہ ہی نیکی کر سکتے ہیں۔

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھی جانے والی دعا

ہر چکر میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، اور جو چاہیں دعائیں مانگیں۔ افضل یہ ہے کہ ہر چکر کو دعا پر مکمل کریں۔

رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِي ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً۝ وَفِي ٱلْأَخِرَةِ حَسَنَةً۝ وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ

اے پروردگار! تو ہمیں دنیا میں بھی خیر و خوبی دے، اور آخرت میں بھی خیر و خوبی عطا فرما، اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچا۔ — البقرہ: 201

مقامِ ابراہیم

جب طواف کے سات چکر مکمل ہو جائیں تو یہ آیتِ شریفہ کی تلاوت کرتے ہوئے مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز واجب الطواف کی نیت سے پڑھیں۔

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

اور مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ۔ — قرآن، البقرہ 2:125

مقامِ ابراہیم کے قریب جگہ نہ ملے تو اس سے بھی دور حتیٰ کہ مسجدِ حرام میں مقامِ ابراہیم کے پیچھے کسی بھی جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں۔ یہ وہ مبارک مقام ہے جہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

نماز واجب الطواف:

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون پڑھیں۔

دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھیں۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ طواف کے بعد ہمیشہ یہ دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ — صحیح مسلم: 1218

آبِ زمزم پینا

قبلہ رُخ ہو کر زمزم پئیں، اور شفا، علم اور رزق کے لیے دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا۝ وَرِزْقًا وَاسِعًا۝ وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، کشادہ رزق اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

سعی: صفا اور مروہ کے درمیان چلنا

مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد سعی کرنے کے لیے صفا پہاڑی کی طرف جائیں، اور یہ آیات پڑھیں:

إِنَّ ٱلصَّفَا وَٱلْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ ٱللَّهِ

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

صفا پہاڑی پر چڑھیں، خانۂ کعبہ کی طرف رُخ کریں، تین مرتبہ الحمدللہ اور اللہ اکبر کہیں، ہاتھ اٹھائیں، اور دی گئی دعائیں تین مرتبہ پڑھیں۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ۝ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ۝ يُحْيِي وَيُمِيتُ۝ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اُسی کا ہے۔ سب تعریفیں بھی اُسی کے لیے ہیں۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ۝ أَنْجَزَ وَعْدَهُ۝ وَنَصَرَ عَبْدَهُ۝ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے محمد ﷺ کی مدد فرمائی، اور اس اکیلے ہی نے تمام جماعتوں کو شکست دی۔

اس کے بعد صفا پہاڑی سے نیچے اتریں اور مروہ کی طرف چلیں۔
جس جگہ سبز رنگ کے ستون نظر آئیں، وہاں مرد تیز چلیں اور خواتین معمول کی چال سے چلیں، خواتین کو سبز لائٹس کے درمیان دوڑنا نہیں ہوتا۔

اور مروہ پہاڑی پر چڑھ جائیں اور یہاں بھی اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کریں، جس طرح صفا پر کیا تھا۔ اگر آسانی ہو تو صفا اور مروہ پر تمام اذکار اور دعائیں تین تین بار پڑھیں۔ یہ ایک چکر مکمل ہو گیا۔
اسی طرح سات چکر مکمل کریں، اس سے سعی مکمل ہو جائے گی۔

ان دعاؤں کو تین مرتبہ پڑھنے کے بعد اپنے لیے، اپنے گھر والوں کے لیے، اور اپنے والدین کے لیے دعا کریں۔

یاد رہے طواف اور سعی کے لیے کوئی ایسا مخصوص ذکر نہیں ہے، جو واجب ہو، بلکہ ہر ذکر اور دعا جائز ہے، جسے آپ آسانی سے کر سکتے ہیں۔ طواف اور سعی کرتے ہوئے قرآنِ مجید کی تلاوت بھی کر سکتے ہیں۔

اگرچہ اس موقع پر ہر دعا کرنا جائز ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ اس ذکر و دعاؤں پر اکتفا کیا جائے جو اس موقع پر حضور ﷺ سے ثابت ہے، اور آپ ﷺ سے جو ذکر و دعائیں ثابت ہیں، وہ ہم ابھی ابھی بیان کر آئے ہیں۔

حلق یا قصر یا بال کٹوانا

خواتین انگلی کے پورے کے برابر بال کاٹیں۔ سر منڈوانا صرف مردوں کے لیے ہے۔

حلق یا قصر کرنے کے بعد آپ کا عمرہ مکمل ہو جاتا ہے، اور آپ احرام کی حالت سے باہر ہو جاتے ہیں۔

عمرہ مکمل کرنے کے بعد حدودِ حرم کے اندر بال کٹوانا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص حدودِ حرم سے باہر بال کٹوائے، تو اس پر دم لازم ہوگا۔

عمرہ ادا کرنے کے بعد

مرد اور خواتین نفل طواف کر سکتے ہیں، اور دعا، ذکرِ الٰہی اور استغفار میں مشغول رہیں۔

ہر نفل طواف کے بعد مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت واجب الطواف ادا کریں۔

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون پڑھیں۔
دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑ

عمرہ کیا ہے؟

عمرہ بیت اللہ یعنی کعبہ کی زیارت کا ایک مقدس عمل ہے، جو سال کے کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔ یہ حج سے چھوٹا، لیکن اسلام میں بہت فضیلت والا عمل ہے۔

میقات : مکہ مکرمہ کے چاروں اطراف کچھ مقامات کا تعین کیا گیا ہے جن کو میقات کہتے ہیں اُن مقامات سے احرام کے بغیر اگے گزرنا منع ہے۔ ہوائی جہاز سے سفر کی صورت میں اگر جہاز کے اندر احرام باندھنا مشکل ہو تو اپنے گھر سے یا ایئرپورٹ سے ہی احرام باندھ سکتے ہیں۔

احادیث کی روشنی میں عمرہ کی فضیلت:

ایک عمرہ دوسرے عمرہ کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے۔

صحیح بخاری: 1773، صحیح مسلم: 1349

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں ایسا جہاد جس میں جنگ نہیں وہ ہے حج اور عمرہ —— سنن ابی ماجہ 2901